11448 ـ آدمی کا اپنی والدہ کو غسل دینا

سوال

کیا مرد کے لیے اپنی والدہ کو غسل دینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی والدہ کو غسل دے، اور نہ ہی والدہ کے لیے اپنے بیٹے کو غسل دینا جائز ہے، اور اسی طرح مرد کے لیےاپنی بیٹی کو بھی غسل دینا جائز نہیں، کیونکہ مرد عورت کو غسل نہیں دے سکتا چاہے وہ عورت اس کی محرمات میں سے ہی کیوں نہ ہو.

لیکن بیوی کے لیے اپنے خاوند کو غسل دینا جائز ہے، اور اسی طرح خاوند کے لیے بھی بیوی کو غسل دینا جائز ہے، لیکن اس کے علاوہ کسی اور کے لیے نہیں، لھذا مردوں کو مرد ہی غسل دینگے، اور عورت کو صرف عورت ہی غسل دے گی.

لیکن وہ بچہ جو سات برس کی عمر تك نہیں پہنچا تو عورت کے لیے اسے غسل دینا جائز ہے، اور اسی طرح بچی اگر سات برس کی عمر تك نہیں پہنچی تو اسے مرد غسل دے سکتا ہے.

لیکن جب بچہ اور بچی سات برس کی عمر کو پہنچ جائیں تو پھر بچے کو مرد اور بچی کو عورت غسل دے گی.

حاصل یہ ہوا کہ: خاوند اور بیوی کے علاوہ کوئی بھی مرد عورت کو اور عورت کسی مرد کو غسل نہیں دے سکتی .